



نبی ﷺ جمع (مزدلفہ) میں مغرب اور عشاء (کی نماز) کو ایک ساتھ پڑھی، ان میں سے ایک کو لیکر الگ الگ اقامت کی، اور نہ ان دونوں کے درمیان اور نہ ہی ان کے بعد کوئی نفل پڑھی

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جمع (مزدلفہ) میں مغرب اور عشاء (کی نماز) کو ایک ساتھ پڑھی، ان میں سے ایک کو لیکر الگ الگ اقامت کی اور نہ ان دونوں کے درمیان اور نہ ہی ان کے بعد کوئی نفل پڑھی۔
[صحیح] [متفق علیہ]

عرفہ کے دن کا سورج ڈوبنے کے بعد نبی اکرم ﷺ وہاں سے مزدلفہ کی طرف پلٹے اور وہاں پہنچ کر آخری وقت میں مغرب اور عشاء کی نماز دوا لگ الگ اقامتوں سے ایک ساتھ پڑھی اور ان کے درمیان کوئی نفل نہیں پڑھی تاکہ دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے کا جو مقصد ہے اس کو حاصل کر سکیں اور نہ ہی ان دونوں کے بعد کوئی نفل پڑھی تاکہ بھرپور آرام حاصل کر سکیں اور حج کے جو بقیہ کام ہیں ان کی ادائیگی بخوبی ہو سکے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/7187>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

